بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

قرآن کریم، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض دعائیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 05؍اپریل 2024ءبمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گذشتہ جمعہ میں نے دعا کا مضمون حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالوں کی روشنی میں بیان کیا تھا۔ یہی آج بھی جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں مضطر کی دعائیں سنتا ہوں تو مضطر سے مراد صرف بے قرار ہی نہیں ہے بلکہ ایسا شخص ہے جس کے تمام راستے کٹ گئے ہوں۔ پس جب ہم دعا کے لیے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں تو ایسی حالت بنا کر جھکیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کریں کہ سوائے تیرے ہمارا کوئی نہیں اور ہم تجھ ہی پر انحصار اور بھروسہ کرتے ہیں۔

ہر احمدی کو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لینی چاہیے کہ اضطرار کی حالت پیدا کریں اگر اپنی دعاؤں کی قبولیت چاہتے ہیں۔ اس وقت میں بعض قرآنی، مسنون اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کو بھی دہراؤں گا۔ ان پر مستقل توجہ دینی چاہیے۔ سب سے پہلے تو سورت فاتحہ ہے۔ نماز کے علاوہ بھی اسے دہراتے رہنا چاہیے۔ اس کو بڑے غور سے سمجھ کے پڑھنے اور وِرد کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے۔

پھر قرآن کریم کی ایک دعا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(البقرۃ:۲۰۲)

پھر اس دعا کو بھی آج کل بہت شدت اور اضطرار سے کرنا چاہیے۔

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۔ (البقرۃ:۲۵۱)

پھر اس دعا کا بھی بار بار وِرد کرنا چاہیے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۟ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۟ وَارۡحَمۡنَا ۟ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۔(البقرۃ:۲۸۷)

پھر ایمان کی مضبوطی کے لیے یہ دعا بھی بہت پڑھنی چاہیے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدَیۡتَنَا وَہَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ (اٰل عمران: ۹)

حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی بعض دعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مرتبہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکرؓ کو نماز میں مانگنے والی یہ دعا سکھائی:

اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَمْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔(بخار کتاب الاذان بَابُ الدُّعَاءِ قَبْلَ السَّلَامِ)

اے اللہ ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا سوائے تیرے۔ پس تُو اپنی جناب سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تُو ہی بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی معاملہ میں پریشانی ہوتی تو آپؐ فرماتے کہ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الدعوات)

(ترجمہ) اے زندہ اور دوسروں کو زندہ رکھنے والے! اے قائم اور دوسروں کو قائم رکھنے والے! اپنی رحمت کے ساتھ میری مدد فرما۔

پس یہ دعائیں ہی ہیں جو ہماری ذاتی زندگی میں بھی تبدیلی لائیں گی ۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعائیں ہیں ان کا ترجمہ کم از کم یاد کر کے یا اس کا مفہوم سمجھ کر اس طرح ہمیں بھی دعائیں کرنی چاہئیں۔

پھر بخاری میں ایک دعا اس طرح ملتی ہے کہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا، وَفِي بَصَرِي نُوْرًا، وَفِي سَمْعِي نُوْرًا، وَعَنْ يَمِيْنِي نُوْرًا، وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا، وَفَوْقِي نُوْرًا، وَتَحْتِي نُوْرًا، وَأَمَامِيْ نُوْرًا، وَخَلْفِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا۔ اے اللہ میرے دل میں نور رکھ دے میری بصارت و بصیرت میں نور رکھ دے میری سماعت میں نور رکھ دے میرے دائیں بھی نور رکھ دے میرے بائیں بھی نور رکھ دے میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے نیچے بھی نور ہو اور میرے آگے بھی نور رکھ دے اور میرے پیچھے بھی نور رکھ دے اور میرے لئے نُور ہی نُور کر دے۔

پھر آپؐ کی ایک دعا کا یوں ذکر ہے۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ (ترمذی) اے میرے اللہ! میں برے اخلاق اور برے اعمال سے اور بری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یہ بڑی مختصر سی دعا ہے۔ اگر یہ انسان درد سے کرے تو بہت ساری برائیاں بھی دور ہو جائیں گی اور نیکیاں پیدا ہو جائیں گی۔

پھر دشمنوں کے بد ارادوں کے خلاف دعا ہے:

اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (ابو داؤد) اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ یہ دعا بھی آج کل احمدیوں کو بہت زیادہ پڑھنی چاہیے۔ دشمنوں کے شر سے اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض دعائیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مولوی نظیر حسین صاحب سخاؔ دہلوی کے خط کے جواب میں انہیں حصولِ حضور کا

طریق بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا: ''السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ' طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیال نماز سے خوش نہ ہوں بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں۔ توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر ایک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ '' اے خدا تعالیٰ قادر وذوالجلال! میں گناہ گار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ وریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضورِ نماز حاصل نہیں تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کردے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھادے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضورِ نماز میسر آوے۔''

دعا کی قبولیت کے لیے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں۔
اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بھی دے کہ ہم اپنے دل سے یہ دعائیں کرنے والے ہوں۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کریں اور وہ حقیقی بے قرار اور مضطر بن کر دعائیں کریں جن کے دل کی گہرائیوں سے یہ دعائیں نکل رہی ہوں۔ رمضان کی برکات کو ہمیشہ قائم رکھنے کے لیے بھی دعا کریں۔

ہمیں اور ہماری نسلوں کو جنگوں کی آگ سے محفوظ رہنے اور اس کے بعد کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت دعا کریں۔ اب لگتا ہے کہ یہ جنگ سامنے کھڑی ہے بلکہ عالمی جنگ شروع ہو چکی ہے لیکن دنیا کے حکمرانوں کو اس کی کوئی فکر نہیں۔ ایسے میں احمدیوں کو اپنے آپ کو خدا کے قریب کرنے اور دعاؤں میں اضطراب پیدا کرنے کی بہت ضرورت ہے تاکہ ان کے شر سے بچ سکیں۔ اللہ تعالیٰ انسانیت کو بچالے اور ہمیں دعاؤں میں بھی اپنا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔